Popular Front of India

G-78, 2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/   website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com   Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۲۲ر فروری ۲۰۱۸

پابندی واپس لو؛ ہراساں کرنا بند کرو

پاپولر فرنٹ کے جنرل سکریٹری کی جھارکھنڈ کے گورنر اور وزیر اعلیٰ سے اپیل

جھارکھنڈ میں ریاستی حکومت کے ذریعہ پاپولر فرنٹ پر پابندی کے سیاق میں تنظیم کے جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے ریاست کے گورنر اور وزیر اعلیٰ کو فوری خط بھیجا ہے، جس میں جنرل سکریٹری نے ان سے پابندی کو واپس لینے اور پابندی کے نام پر ممبران کو ہراساں نہ کرنے اور انہیں نشانہ نہ بنانے کی اپیل کی ہے۔

خط کے چند اقتباسات:

”ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ پاپولر فرنٹ آف انڈیا ایک منظور شدہ اور رجسٹرڈ تنظیم ہے جو ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے آج ہندوستان کی ۱۷ر ریاستوں میں کام کر رہی ہے۔ تنظیم کے پاس زمینی سطح پر کیڈر نیٹ ورک ہے اور اسے بلا تفریق مذہب اور ذات سماج کے مختلف طبقات کے لاکھوں لوگوں کی حمایت حاصل ہے۔“

”ہم نے ہمیشہ دستور ہند میں مذکور سیکولر و جمہوری اقدار کو نہ صرف تسلیم کیا ہے بلکہ ہماری تمام تر سرگرمیاں اسی دائرے میں رہ کر کی جاتی ہیں۔ ہم آدیواسیوں، دلتوں، عیسائیوں، مسلمانوں اور سماج کے تمام کمزور طبقات اور اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کے لیے قانونی، جمہوری و پرامن سرگرمیاں انجام دیتے رہے ہیں۔ ہمارے لیے تقویت صرف ایک نعرہ نہیں ہے۔“

”ہماری سرگرمیاں صرف ہندوستان میں ہیں۔ ہم کسی بھی بیرونی یا اندرونی تحریک کی فکر کے پابند نہیں ہیں اور نہ ہی بیرون ملک کی کسی تنظیم سے ہمارا کوئی تعلق ہے۔ ہم اپنے ممبران کو داعش جیسی پراسرار تنظیموں سے دور رہنے کی تعلیم دیتے رہے ہیں، کیونکہ ہمیں پورا یقین ہے کہ ایسے اداروں کے نظریات و خیالات ہمارے عظیم ملک کے اقدار کے سراسر خلاف ہیں۔ ساتھ ہی ہم اس سمت میں عوام کو بھی بیدار کرتے رہے ہیں۔ میڈیا کے ایک طبقے نے ہمارے چند ممبران کے متعلق داعش میں شمولیت کی فرضی اور من گھڑت داستانیں پھیلانے کی کوشش کی، لیکن ملک کی کوئی بھی تفتیشی ایجنسی ایسی کسی بھی رپورٹ کے سچ ہونے کو ثابت نہ کر سکی۔“

پریس ریلیز کے ذریعہ پابندی کی اطلاع جاری کیے جانے کے اگلے روز سے ہی، ریاست سے اس طرح کی خبریں آ رہی ہیں کہ

جن علاقوں میں ہماری تنظیم سرگرم ہے، وہاں پولیس نے پاپولر فرنٹ کے ممبران کونشانہ بنانا اور ہراساں کرنا شروع کر دیا ہے۔ تنظیم کے دفاتر پر چھاپے ماری، انہیں سیل کرنے اور کارکنان کو خوفزدہ کرنے کی بھی رپورٹیں موصول ہورہی ہیں۔ محمد علی جناح نے کہا کہ پولیس کی من مانی کا کوئی جواز نہیں ہے، کیونکہ یہ جمہوریت کے تمام پہلوؤں اور ملک کے تمام قوانین کے خلاف ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سے منصفانہ طریقے سے کام کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ''لہٰذا ہم آپ کی سرکار سے جھوٹی خبروں اور فرضی باتوں کی بنیاد پر اٹھائے گئے اقدام کو واپس لینے اور تنظیم پر سے فوری طور پر پابندی ہٹانے کی اپیل کرتے ہیں۔ چونکہ آپ کی ریاست میں ہماری سرگرمیاں روک دی گئی ہیں اور ہم قانون کے مطابق قانونی حل تلاش کررہے ہیں، اس لیے ہم امید کرتے ہیں کہ آپ کی سرکار پابندی کے نام پر ہمارے ممبران کو ہراساں یا پریشان نہیں کرے گی۔'' محمد علی جناح نے کسی بھی غلط فہمی کے ازالے کے لیے ذاتی طور سے ان دنوں سے ملاقات کے لیے وقت بھی مانگا ہے۔

جھارکھنڈ میں پابندی کے خلاف، پاپولر فرنٹ کے کارکنان آج اور کل جھارکھنڈ کو چھوڑ کر پورے ہندوستان میں عوامی احتجاج کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر شمعون

ڈائرکٹر، رابطۂ عامہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا

مرکز، نئی دہلی